تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان
ایک تعارف

تحریر: حافظ احمد حقیق
وائس چیئرمین؛
تحفظ حرمین شریفین موومنٹ

سعودی عرب کے ساتھ ہمارا رشتہ محض سیاسی نہیں بلکہ یہ رشتہ دینی‘ سماجی اور اقتصادی بنیادوں پر استوار ہے۔ ارض حرمین کے ساتھ ہمارا عقیدت واحترام کا رشتہ کسی بھی دنیاوی مفاد سے بالاتر ہے یہی وجہ ہے جب بھی کبھی کسی نے میلی آنکھ سے حرمین شریفین کی جانب دیکھنے کی کوشش کی تو کتاب وسنت کے حاملین نے منہ توڑ جواب دیا۔ اگرچہ مفاد پرست ٹولوں نے ہمیشہ چڑھتے سورج کی پوجا کی ریت قائم رکھی۔ یہی حال اس وقت دیکھنے میں آیا جب عراق کی جانب سے کویت پر ناجائز قبضہ کیا گیا اور سعودی عرب پر میزائلوں سے حملہ کیا گیا۔ اس وقت پاکستان کی اکثریت نے ابتدائی طور پر غیروں کی جانب سے پھیلائے گئے منفی پروپیگنڈے سے متاثر ہوکر ہوا کے ساتھ چلنے کو ترجیح دی لیکن جامعہ علوم اثریہ جہلم کے سربراہ علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ نے ببانگ دہل اعلان کیا کہ یہ قبضہ اور حملہ بزدلانہ کارروائی ہے اور اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے وہ کم ہے۔ انہوں نے جامعہ کے موجودہ چیئرمین حافظ عبدالحمید عامر اور وائس چیئرمین حافظ احمد حقیق کی معاونت سے تحفظ حرمین شریفین تحریک کا پرزور طریقے سے آغاز کیا۔ اس تحریک نے محدود مدت میں عوام میں آگہی پیدا کی تو آہستہ آہستہ پاکستان کی مذہبی اور سیاسی قیادت بھی میدان میں اتری اور یوں عوام تک اصل حقیقت پہنچی تو انہوں نے ظلم کی مخالفت کرنا شروع کی اور حق کا ساتھ دیا۔ تحفظ حرمین شریفین موومنٹ نے روز اول سے ہی یہ اعلان کیا کہ وہ حرمین کے تحفظ کو اپنے ایمان اور عقیدے کا حصہ سمجھتی ہے اور یہ تحریک بغیر کسی دنیاوی منفعت کے ہر حال میں جاری رکھی جائے گی۔

موومنٹ اس وقت بھی ہر اس سازش کے سامنے ایک دیوار کی صورت میں کھڑی ہونے کے لئے پرعزم ہے جس کا ہدف مسلمانوں کی عقیدتوں کے مرکز حرمین شریفین ہوں۔ موومنٹ کی طرف سے جاری کردہ رسالہ ماہنامہ ”حرمین“ ویب سائٹ‘ میڈیا کے ذریعے حقائق کی اشاعت اور اہم ترین موضوعات پر سیمینارز کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

آج پھر جب ارض حرمین شریفین کے امن کے خلاف مذموم سازشیں ہو رہی ہیں تو تحفظ حرمین شریفین موومنٹ اپنے قائد حافظ عبدالحمید عامر کی قیادت میں اس عہد کی تجدید کرتی ہے کہ وہ عوام الناس میں آگہی پھیلانے کے لئے اپنی تحریک اور اس مشن کو جاری رکھے گی جس کی قیادت خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کر رہے ہیں۔

تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی قیادت اپنے عوامی نیٹ ورک کے ساتھ ساتھ جامعہ علوم اُثریہ جہلم، جامعہ اُثریہ للبنات اور اُثریہ ویلفیئر ونگ اور اُثریہ ٹرسٹ ہسپتال کی صورت میں تعلیم وتربیت، دعوت وتبلیغ، عوامی فلاح وبہبود کے محاذ پر اپنا بھرپور حصہ ڈال رہی ہے اس وقت 80 مساجد کی نگرانی دو ہزار سے زائد طلبہ وطالبات کی تعلیم وتربیت کے علاوہ ہزاروں مستحقین تک مالی امداد کی فراہمی ان کے علاج معالجہ کے لئے ہسپتال اور ڈسپنسری کے ساتھ ساتھ یتیموں کی کفالت اور صاف پانی کی فراہمی جیسے شعبوں میں بھی کام کر رہی ہے۔

انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے ڈائریکٹر ایجوکیشن

ڈاکٹر مصطفیٰ القضاۃ کا جامعہ اُثریہ للبنات میں منعقدہ تقریب سے خطاب

سعودی عرب کے حکمران اور عوام پاکستان کو اسلام کا قلعہ سمجھتے ہیں اور پاکستانی عوام کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھتے ہوئے ہر مشکل گھڑی میں اس کے شانہ بشانہ کھڑے ہوتے ہیں۔ان خیالات کا اظہار انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے ڈائریکٹر ایجوکیشن ڈاکٹر مصطفیٰ القضاۃ نے جامعہ اُثریہ للبنات میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس سے قبل جادہ چوک جہلم پہنچنے پر ان کا پُرتپاک اور والہانہ استقبال کیا گیا۔ان کے ہمراہ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن جدہ کے مدیر امور داخلی الاستاذ محمد امین اور آئی آئی آر او اسلام آباد کے مندوب جناب عزیز احمد اور عبداللطیف بھی تھے۔معزز مہمانوں کو جادہ چوک سے براستہ اولڈ جی ٹی روڈ گاڑیوں کے جلوس میں پاک سعودیہ دوستی زندہ باد کے نعروں کی گونج میں جامعہ اُثریہ للبنات لایا گیا۔جہاں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق، نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی (فاضل مدینہ یونیورسٹی)، جامعہ کے اساتذہ مولانا محمد عبداللہ، مولانا قطب شاہ، قاری غلام رسول، مولانا محمد اصغر، مولانا نوید احمد، اُثریہ ماڈل ہائیر سیکنڈری سکول جہلم کے ایڈمنسٹریٹر بدر خورشید، انجمن اہل حدیث جہلم کے صدر راجہ انار گل ایڈووکیٹ، نائب صدر ارشد محمود زرگر،

ڈاکٹر شاہد تنویر، محمد ارشد سیٹھی، عبدالباسط چوہدری، میاں محمد ادریس اور سیٹھی محمد اصغر وغیرہ نے گرمجوشی سے ان کا استقبال کیا۔ ڈاکٹر مصطفیٰ القضاۃ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں ارض حرمین شریفین سے خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود، ولی عہد شہزادہ مقرن بن عبدالعزیز، نائب ثانی شہزادہ محمد بن نائف بن عبدالعزیز کے علاوہ سعودی حکومت، ائمہ حرمین اور دیگر شیوخ وعوام کی طرف سے آپ کو نیک تمناؤں کا پیغام پہنچانے آیا ہوں۔ معزز مہمان نے مزید کہا کہ انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن سعودی عرب کے سیکرٹری جنرل الشیخ احسان بن صالح طیب نے اپنے خصوصی پیغام میں اہل جہلم کا گزشتہ سال شاندار اور والہانہ استقبال پر شکریہ ادا کیا ہے اور پُر خلوص دعاؤں اور سلام کا تحفہ بھیجا ہے۔ جامعہ أثریہ للبنات کی تعلیمی اور بڑھتی ہوئی دیگر سرگرمیوں سے آج مجھے دلی مسرت اور خوشی ہوئی کہ آج کے یہ بچے اور بچیاں آئندہ دس بیس سال تک ملک کے بہت بڑے عالم، ڈاکٹر، افسر اور مدرس بن کر قوم کے سامنے آئیں گے۔ معزز مہمان نے پاکستان وافغانستان میں انٹرنیشنل اسلامک ریلیف آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر الشیخ عبدہ محمد ابراہیم عتین حفظہ اللہ کی دینی جامعات کیلئے خدمات کو سراہا اور جامعہ کے بانی حضرت العلام مولانا حافظ عبدالغفورؒ اور ان کے جانشین علامہ محمد مدنیؒ اور موجودہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ أثریہ للبنات کے پلاٹ پر ایک عظیم الشان عمارت اہل جہلم کیلئے عظیم تحفہ اور پاک سعودی دوستی کی زندہ مثال ہوگی۔ ڈاکٹر مصطفیٰ القضاۃ نے گرمجوش استقبال پر اہالیان جہلم کا شکریہ ادا کیا۔ مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق نے اپنے مختصر خطاب میں معزز مہمانوں کو جہلم آمد پر تہہ دل سے ان کا شکریہ ادا کیا اور نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے انہیں سپاسنامہ پیش کیا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا محمد عبداللہ فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ادا کیے۔

مرکزی جامع مسجد اہل حدیث چوک اہل حدیث میں تبلیغی واصلاحی پروگرام

مورخہ 16 مارچ بروز سوموار بعد نماز عشاء مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں عظیم الشان تبلیغی واصلاحی پروگرام منعقد ہوا جس کی صدارت رئیس الجامعہ نے کی۔ پروگرام میں حافظ حبیب الرحمٰن خطیب برطانیہ اور مولانا سید عتیق الرحمٰن شاہ محمدی نے خطاب کیا۔ اس پروگرام میں جہلم شہر کے علاوہ گردو نواح سے کافی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ آخر میں شرکاء کی ضیافت بھی کی گئی۔